ماہنامہ ہمدرد نونہال اپریل ۱۹۹۵ سے لیا گیا۔

ناشکرا ہرن

ڈاکٹر جمیل جالبی

ترتیب: عُزیر احمد بلوچ

ozairbaloch.blogspot.com

ناشکرا ہرن

ڈاکٹر جمیل جالبی

یہ اس زمانے کا ذکر ہے جب بندوق ایجاد نہیں ہوئی تھی اور لوگ تیر کمان سے شکار کھیلتے تھے۔

ایک دن کچھ شکاری شکار کی تلاش میں جنگل میں پھر رہے تھے کہ اچانک ان کی نظر ایک ہرن پر پڑی۔ وہ سب اس کے پیچھے ہو لیے۔ شکاری ہرن کو چاروں طرف سے گھیر رہے تھے اور ہرن اپنی جان بچانے کے لیے تیزی سے بھاگ رہا تھا۔ جب وہ بھاگتے بھاگتے تھک گیا تو ایک گھنی انگور کی بیل کے اندر جا چھپا۔ شکاریوں نے اسے بہت تلاش کیا، لیکن اس کا کچھ پتا نہیں چلا۔ آخر مایوس ہو کر وہ وہاں سے لوٹنے لگے۔

جب کچھ وقت گزر گیا تو ہرن نے سوچا کہ اب خطرہ ٹل گیا ہے اور وہ بے فکر ہو کر مزے سے اسی انگور کی بیل کے پتے کھانے لگا، جس میں وہ چھپا ہوا تھا۔

ایک شکاری جو سب سے پیچھے تھا، جب وہاں سے گزرا تو انگور کی بیل اور اس کے گچھوں کو ہلتے دیکھ کر سمجھا کہ یہاں ضرور کوئی جانور چھپا ہے۔ اس نے تاک کے کئی تیر مارے۔ اتفاق سے ایک تیر ہرن کو جا لگا اور وہ وہیں ڈھیر ہو گیا۔

ozairbaloch.blogspot.com

مرتے ہوئے ہرن نے اپنے دل میں کہا، "اے بد بخت! تیری ناشکری کی یہی سزا ہے۔ مصیبت کے وقت جس نے تجھے پناہ دی، تو نے اسی پر ظلم ڈھایا۔"

اتنے میں شکاری بھی وہاں پہنچ گئے۔ کیا دیکھتے ہیں وہی ہرن مرا پڑا ہے۔

☆☆☆

ozairbaloch.blogspot.com